رسائل و مسائل

جانداروں پر رحم

سوال: میں "انسداد بے رحمی جانوراں" کا دلدادہ ہوں۔ اور ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ کا پنشن یافتہ افسر ہوں۔ مجھے اسلام کے ایسے احکام و ہدایات کی ضرورت ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں سے ہمدردی اور ان کے حقوق انسانوں پر واجب ہیں۔ قرآن مجید میں اس کا اشارہ تو موجود ہے، مثلاً جانوروں کے کان چیرنے کو شیطانی فعل قرار دیا گیا ہے۔ لیکن میں کچھ مزید تفصیلات چاہتا ہوں۔ غالباً احادیث میں بھی ایسے احکام موجود ہونگے۔ اس لیے مجھے ان احادیث سے آگاہ فرمائیں۔ لندن میں ایک کانفرنس اس مقصد کی خاطر ہونے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کم از کم میں وہاں ایک مضمون ایسا پیش کروں جس میں اسلام کا نقطۂ نظر بیان کیا گیا ہو۔

جواب: حیوانات سے آپ کو جو دلچسپی اور ہمدردی ہے، یہ اسلام کی تعلیمات کے بالکل مطابق ہے اس سلسلے میں آپ مضمون کے ذریعے سے اسلام کا نقطۂ نظر پیش کرنے کی جو سعی کر رہے ہیں یہ بھی بہت مبارک ہے۔ اس موضوع پر بیسیوں احادیث موجود ہیں۔ تھوڑی مہلت میں زیادہ احادیث کا تلاش کرنا اور نقل کرنا تو آسان نہیں تاہم سردست چند احادیث کا ترجمہ بیان دیا جا رہا ہے۔ حوالے ساتھ موجود ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو اصل کتب حدیث میں آپ عربی عبارت بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔

۱۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جانور پر سوار ہو کر سرسبز علاقے میں سے گزرو تو جانور کو چر چگ کر اپنا حق وصول کر لینے دو۔ اور جب تم کسی خشک بے آب و گیاہ علاقے میں پہنچو تو وہاں سے جلدی گزر جاؤ۔ (مسلم، کتاب الامارۃ، باب مراعاۃ مصلحۃ الدواب)

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ سفر میں تھے اور انصار میں سے ایک عورت بھی قافلے میں اونٹنی پر سوار تھی۔

اونٹنی ایک جگہ بدکی اور عورت نے اس پر لعنت بھیجنا شروع کر دی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس پر سے اُتر جاؤ اور اپنا سامان بھی آتار لو تم نے اس پر لعنت کر دی ہے (مسلم، کتاب البر والصلہ، باب نہی عن لعن الدواب)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی جا رہا تھا۔ اُسے سخت پیاس لگی۔ وہ ایک کنوئیں میں اترا اور وہاں سے اس نے پانی پیا۔ جب وہ نکلا تو اُس نے دیکھا کہ ایک کُتا ہے جو ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت میں گیلی مٹی کھا رہا ہے۔ اُس آدمی نے سوچا کہ اس کتے کا وہی حال ہے جو میرا حال تھا۔ چنانچہ وہ اپنا جوتا لے کر کنوئیں میں اُترا اور اس میں پانی لا کر اُس نے کتے کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس فعل کو قبول فرمالیا اور اسے بخش دیا۔ صحابہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ کیا جانوروں کے بارے میں بھی اجر ہے؟" آپؐ نے فرمایا "ہر مخلوق جس میں زندگی اور قلب و جگر کی رطوبت پائی جاتی ہے اُس کے بارے میں اجر ہے" (بخاری، کتاب الشرب، باب فضل سقی الماء)

۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عورت عالم رویا میں دکھائی گئی جسے بلی اپنے پنجوں سے نوچ رہی تھی۔ آپؐ نے پوچھا کہ اسے کیا ہوا ہے۔ آپ کو بتایا گیا کہ اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا حتیٰ کہ یہ بھوکی مر گئی تھی۔ (بخاری، کتاب الشرب، باب ایضاً)

۵۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے اونٹ پر ہوا جس کا پیٹ اور جس کی پیٹھ (مارے بھوک کے) آپس میں جڑ گئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ان بے زبان جانوروں کے بارے میں خدا سے ڈرو۔ ان کو اچھی حالت میں ہی پاکر ان پر سواری کیا کرو اور اچھی حالت میں ہی چھوڑ کر ان پر سے اُتر جایا کرو۔ (ابو داؤد، کتاب الجہاد، باب ما یومر من القیام علی الدواب)

۶۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے ایک باغ میں داخل ہوئے۔ وہاں ایک اونٹ تھا۔ اونٹ نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اس نے ایک دردبھری آواز نکالی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ کے پاس آئے۔ آپؐ نے اس کی گردن پر تھپکی دی اور پکارا "اس اونٹ کا مالک کون ہے، اس اونٹ کا مالک کون ہے؟" ایک انصاری نوجوان حاضر ہوا اور عرض کیا "یا رسول اللہ! یہ میرا ہے"۔ آپؐ نے فرمایا "کیا تم لوگ ان چوپایوں کے بارے میں، جن کا تمہیں مالک بنا دیا گیا ہے، خدا سے نہیں ڈرتے۔ یہ تو مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور تھکا دیتے ہو"۔ (ابوداؤد، ایضاً)

۷۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد، ایضاً)

۸۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک گدھے کے پاس سے گزرے جس کا چہرہ داغا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا

(باقی صفحہ ۲۸۵ پر)

بقیہ رسائل و مسائل

"کیا تمہیں معلوم نہیں ہوا کہ میں نے اُس شخص پر لعنت کی ہے جو جانور کے چہرے پر داغ دے اور اُس کے چہرے پر ضرب لگائے (ابوداؤد)

۹۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "خبردار جانوروں کی پشت کو اپنے لیے منبر نہ بنا لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں محض اس خاطر تمہارے لیے مسخر کیا ہے کہ تم وہاں تک پہنچ سکو جہاں تک تم بڑی جان جوکھوں سے پہنچتے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زمین بنائی ہے، اپنی دیگر ضروریات اُس پر بیٹھ کر پوری کرو" (ابوداؤد، ایضاً)

۱۰۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چیونٹی اور شہد کی مکھی کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد، جلد اول صفحہ ۴۴۲)

۱۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ایک صحابی جنگل میں گئے اور وہاں سے ایک پرندے کے انڈے نکال لائے۔ پرندہ آیا اور اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے سروں پر آکر اُڑنا اور پھڑپھڑانا شروع کیا۔ آپؐ نے فرمایا "تم میں سے کسی نے اسے دکھ پہنچایا ہے؟" وہ صحابی بولے "میں اس کے انڈے اٹھا لایا ہوں"۔ آپ نے فرمایا "واپس رکھ کر آؤ"۔ (مسند احمد، ج ۱، صفحہ ۴۰۴)

۱۲۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر چیونٹیوں کی ایک آبادی پر ہوا جسے جلا دیا گیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کسی انسان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کو ایسا عذاب دے جو صرف اللہ کے لیے خاص ہے (مسند احمد ج ۱، صفحہ ۴۲۳)